السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف میں آتا ہے کہ تارے شیطانوں کے لیے راجم ہیں ۔ چواڑے مارے جاتے ہیں اورحدیث میں آتا ہے کہ رمضان میں سب شیطان قید کیے جاتے ہیں ۔ مگرتارے اس طرح بدستور ٹوٹتے رہتے ہیں ۔ ان کے ٹوٹنے کی وجہ بیان کی جائے ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے سرکش شیطان جکڑے جاتے ہیں ۔ سارے نہیں ملاحظہ ہو مشکوۃ کتاب الصوم پس اب کوئی اعتراض نہیں ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص156

محدث فتویٰ